فتویٰ نمبر:[۴۴۵] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۸/۱۵]

سوال

ایسے اشتہارات، فلیکسز جن پر علماء کی تصاویر وغیرہ بنائی جاتی ہیں، تو کیا اس طرح کے اشتہارات بنانا شرعاً جائز ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

- تبلیغ دین ایک اہم فریضہ اور پیغمبرانہ مشن ہے لیکن اس تبلیغ کی آڑ میں اللہ کی حدود کو پامال نہیں کرنا چاہیے۔ یہ فتنہ تصاویر اس قدر ہمہ گیر ہو چکا ہے، کہ اس سے کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ پینا فلیکس یا اشتہارات یا سوشل میڈیا پوسٹرز پر علمائے کرام کی تصاویر بنی ہوتی ہیں۔

یہ خوا مخواہ اللہ تعالی کی لعنت کو اپنے گلے میں ڈالنے کے مترادف ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "لَعَنَ المصَوِّرَ" [صحیح البخاری:۵۹۶۲]

’اللہ تعالی نے تصویر کشی کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے‘۔

ایک اور فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ القِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ"[صحیح البخاری:۵۹۵۱]

’جو لوگ یہ تصاویر بناتے ہیں، انہیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا ہے اس میں روح بھی ڈالو‘۔

لہذا اس قسم کے اشتہارات اور فلیکسز بنانا شرعا درست نہیں ہے۔

- علمائے کرام کو اس تصویر کشی کے فتنہ کے خلاف بات کرنی چاہیے اور احتجاج کے طور پر ایسے پروگرام میں آنے سے انکار کرنا چاہیے، جس میں پینا فلیکس کے ذریعے یا اشتہارات کے ذریعے تصویر کشی کی گئی ہو، تو امید ہے اس قسم کے تادیبی اقدامات کے ذریعے اس فتنے پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالی اس کام میں برکت نہیں دیتا جس کام میں اللہ تعالی کی قائم کردہ حدود کو پامال کیا جائے اور جس میں معصیتِ الہی ہو۔ اس لیے علماء اور قائدینِ جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو وارننگ دیں کہ ہم ان کے پروگرام میں شامل نہیں ہوں گے اگر انہوں نے پینا فلیکس یا اشتہارات کے ذریعے اس طرح تصویر کشی کو عام کیا، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے لعنت کا باعث ہے۔ اور اللہ کی رحمت سے دوری کا باعث ہے۔

- اس میں ایک پہلو اور بھی ہے جس پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ بسا اوقات علمائے کرام کو بتائے بغیر ان سے پوشیدہ طور پر پینا فلیکس یا اشتہارات بنوائے جاتے ہیں اور ان میں ان کی فوٹوز بھی لگا دی جاتی ہیں، جبکہ ان علمائے کرام کو اس بات کا علم ہی نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں علمائے کرام تو وعید سے بچ جائیں گے، لیکن انہیں پھر بھی اس کام کے روکنے کے لیے سخت لائحہ عمل کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالی ہم سب کو قرآن وسنت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL